



## ”جب پانی کی مقدار دو قلا (دو بڑے بڑے گھڑوں کے برابر) ہو، تو وہ گندگی کو اثر انداز نہیں دیتا“

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پانی کے بارے میں پوچھا گیا، جس پر چوہاؤں اور درندہ آتے جاتے رہتے ہوں (کہ اس کا کیا حکم ہے؟) لہذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: ”جب پانی کی مقدار دو قلا (دو بڑے بڑے گھڑوں کے برابر) ہو، تو وہ گندگی کو اثر انداز نہیں دیتا“

[صحیح] [رواه أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجه وأحمد]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا گیا کہ وہ پانی پاک ہے یا نہیں، جس پر چوہاؤں اور درندہ پانی پینے وغیرہ کے لیے آتے جاتے رہتے ہوں، تو آپ نے جواب دیا کہ جب پانی دو بڑے بڑے گھڑوں کے برابر ہو، جو موجود حساب سے 210 لیٹر ہوتا ہے، تو وہ ماء کثیر یعنی زیادہ پانی ہے اور وہ ناپاک نہیں ہوتا ہے، اگر کوئی ناپاک چیز ملنے کی وجہ سے اس کے رنگ، مزہ یا بو میں سے کوئی وصف بدل جائے، تو بات الگ ہے

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/8357>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

